كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ

الحمد للہ کہ دریں ایام سعادت فرجام کتاب مستطاب مجموعہ لاجواب
تفسیر کلام مجید و شرح قرآن حکیم بطرز جدید و وجہ لطیف و انیق المسمیٰ

بُلْغَةُ الْحَيْرَانِ فِي رَبْطِ آيَاتِ الْفُرْقَانِ

از زبدۃ المفسرین، عمدۃ المحدثین، رئیس الفقہاء، الصوفی الصافی، مولانا حسین علی عم فیضہم الحنفی المجددی
تلمیذ ارشد مولانا رشید احمد القطب الگنگوہی قدس سرہٗ و مولانا محمد مظہر نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ
بانی مظہر العلوم سہارن پور

(مولوی حسین علی صاحب پبلشر نے حمایت اسلام پریس لاہور میں باہتمام شیخ حسن الدین پرنٹر چھپوا کر وان بھچراں ضلع میانوالی سے شائع کیا

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

فتوےٰ

حضرت پیر صاحب بغداد شریف والہ دربارہ علم غیب معہ تشریح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

حضرت پیر پیران عبد القادر جیلانی نے لکھا ہے۔ اپنی کتاب غنیہ میں کہ رافضیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ امام سب کچھ جانتے ہیں۔ جو گزر چکی ہے۔ یا آنے والی ہے۔ خدا تعالے ان کو لعنت کرے۔ یہ تو قرآن شریف کے منکر ہو گئے۔ حضرت پیر صاحب کے کلام کی تشریح یہ تھی۔ کہ قرآن شریف میں ہے۔ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ حاصل اس کا یہ ہے۔ کہ حق تعالے فرماتا ہے۔ اپنے محبوب کو کہ فرض آپ پر ہے۔ کہ فرما دیو لوگوں کو کہ نہیں جانتے وہ لوگ کہ آسمان میں ہیں یعنی وحی جبرئیل اور دوسرے فرشتے اور نہ وہ لوگ کہ زمین میں ہیں۔ یعنی پیغمبر وغیرہ غیب کو مگر ایک حق تعالے جاننے والا ہر شے کا ہے۔ اب غیب کا معنی سمجھنا چاہئے۔ ہزار ان خبریں غیب کے حق تعالے بذریعہ وحی وکشف کی انبیاں بندیوں کو جتا دیتا ہے لیکن تمام غیبی باتیں جان لینا یا یہ کہ کسی کو قدرت ہو۔ جو چاہے جان لے۔ یہ حق تعالے نے کسی کو نہیں دی۔ خدا پاک نے فرمایا ہے۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا اللّٰهُ ۔ اس کے پاس کنجیاں غیب کی ہیں۔ نہیں جانتا ان کو مگر وہی یعنی جس طرح اللہ صاحب نے بندوں کے واسطے ظاہر کی چیزیں دریافت کرنے کو کچھ راہیں بتا دی ہیں۔ جیسے آنکھ۔ دیکھنے کو کان سننے کو ناک سونگھنے کو۔ زبان چکھنے کو۔ ہاتھ ٹٹولنے کو عقل سمجھنے کو۔ اور وہ راہیں ان کے اختیار میں دی ہیں کہ اپنی خواہش کے موافق ان سے کام لیتے ہیں۔ جیسے کچھ دیکھنے کو جی چاہا۔ تو آنکھ کھول دی۔ نہ چاہا تو بند کر لی۔ جب کسی مزہ دریافت کرنے کا ارادہ ہو منہ میں ڈال لیا۔ نہ ارادہ ہوا۔ نہ ڈالا۔ سو گویا کہ ان چیزوں کے دریافت کرنے کو کنجیاں ان کو دی ہیں جیسے جس کے ہاتھ کنجی ہوتی ہے۔ قفل اسی کے اختیار میں ہوتا ہے۔ جب چاہے تو کھولے۔ جب چاہے نہ کھولے۔ اسی طرح ظاہر کی چیزوں کو دریافت کرنا لوگوں کے اختیار میں ہے۔ اللہ تعالے نے ان لوگوں کو اختیار دیدیا ہے۔ جب چاہیں کریں۔ جب چاہیں نہ کریں۔ سو اس طرح غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو۔ کہ جب چاہیں۔ کر لیں۔ یہ کسی ولی و نبی کو۔ جن و فرشتے کو۔ پیر و شہید کو۔ امام و امام زادے کو بھوت و پری کو اللہ صاحب نے یہ طاقت نہیں بخشی۔ کہ جب ہم چاہیں۔ غیب کی بات معلوم کر لیں۔ بلکہ اللہ صاحب اپنے ارادے سے کسی کو جتنی بات چاہتا ہے۔ خبر دیتا ہے۔ سو یہ اپنے ارادہ کے موافق نہ ان کی خواہش پر۔ چنانچہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بارہا ایسا اتفاق ہوا ہے۔ کہ بعضی بات کے دریافت کرنے کی خواہش ہوئی۔ اور وہ نہ معلوم ہوئی۔ پھر جب اللہ صاحب کا ارادہ ہوا۔ تو ایک آن میں جتا دی

http://alsiratblog.wordpress.com

فتاویٰ رشیدیہ جلد ثالث صفحہ ۔۔۔ میں ہے۔ استفتا بعض لوگ انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے علم غیب ماسوائے اللہ تعالیٰ اس آیت سے جو سورۃ قل اوحی میں ہے۔ عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احداً الا من ارتضی من رسول الآیۃ اس آیت سے ثابت کرتے ہیں۔ اور دلیل اس آیت کو گردانتے ہیں۔ مسلمانوں کو ایسا عقیدہ رکھنا درست ہے یا نہیں۔ اور معتقد کافر ہوگا یا نہیں۔ یا رسول اللہ دور سے پکارنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب علم الغیب میں تمام علماء کا عقیدہ اور مذہب یہ ہے۔ کہ سوائے حق تعالیٰ کے اس کو کوئی نہیں جانتا۔ وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ھو۔ خود حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ حق تعالیٰ ہی کے پاس علم غیب کا ہے۔ کہ کوئی نہیں جانتا۔ اس کو سوائے اس کے پس اثبات علم الغیب غیر حق تعالیٰ کو شرک صریح ہے۔ مگر ہاں جو بات کہ حق تعالیٰ نے اپنے کسی مقبول کو بذریعہ وحی یا کشف بتا دیوے۔ وہ اس کو معلوم ہو جاتا ہے۔ اور پھر وہ مقبول کسی کو خبر دیوے۔ تو اس کو بھی معلوم ہو جاتا ہے۔ جیسا علم جنت اور دوزخ اور رضا وغیرہ کا حق تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بتلا دیا اور پھر انہوں نے امت کو خبر دی چنانچہ اس آیت سورہ جن سے معلوم ہوا۔ سو حاصل اس آیت کا یہ ہوا کہ جس امر غیب کی خبر حق تعالیٰ اپنے مقبول کو دیوے۔ تو اسکی خبر اس کو ہو جاتی ہے۔ نہ یہ کہ تمام مغیبات حق تعالیٰ کے نبی کو کشف ہو جاتے ہیں۔ چونکہ اگر یہ معنے اس کے ہوویں۔ کہ تمام علم غیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو جاتا ہے۔ دوسری آیت صاف اسکے خلاف کر رہی ہے۔ قل لا املک لنفسی نفعاً ولا ضراً الا ما شاء اللہ ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر وما مسنی السوء ترجمہ کہدے کہ میں نہیں مالک اپنے نفس کے واسطے کسی نفع اور کسی ضرر کا مگر جو خدا تعالیٰ چاہے اور جو میں غیب کو جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا۔ اور کوئی برائی مجھ کو نہ لگتی پس صاف روشن ہوگیا۔ کہ مغیبات آپکو معلوم نہیں اپنا نفع اور ضرر بھی آپکے اختیار میں نہیں تو یہ عقیدہ البتہ خلاف نص قرآن کے شرک ہوا۔ خود دوسری آیت میں موجود ہے لا ادری ما یفعل بی ولا بکم ان اتبع الا ما یوحی الی۔ ترجمہ میں نہیں جانتا۔ کہ کیا کیا جاویگا میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ بجز اس چیز کے کہ میری طرف وحی کیا گیا پس جب صاف ظاہر ہوگیا۔ کہ رسول علیہ السلام کو ہرگز بجز اس چیز کے کہ میری طرف وحی کیا گیا۔ علم غیب نہیں۔ مگر جسقدر اطلاع دیگئی ہے اور اس پر بہت آیات اور احادیث شاہد ہیں۔ تو خلاف اسکے عقیدہ کرنا کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سب غیب جانتے ہیں۔ شرک قبیح جلی ہوویگا معاذ اللہ حق تعالیٰ سب مسلمانوں کو ایسے عقیدہ فاسدہ سے نجات دیوے آمین۔ پس ایسے عقیدے والا مشرک ہو۔ اور جب انبیاء علیہم السلام کو علم غیب نہیں تو یا رسول اللہ کہنا بھی ناجائز ہوگا۔ اگر یہ عقیدہ کرکے کہے کہ وہ دور سے سنتے ہیں بسبب علم غیب کے تو خود کفر ہے۔ اور جو یہ عقیدہ نہیں۔ تو کفر نہیں۔ مگر کلمہ مشابہ بکفر ہے۔ کتبہ الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی [رشید احمد ۱۳۰۱] الاجوبۃ صحیحۃ محمد محمود عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند [الہی عاقبت محمود گرداں] الاجوبۃ کلہا صحیحۃ ابو المکارم محمد اسحاق فرخ آبادی عفی عنہ۔ [محمد اسحاق] الجواب صحیحۃ اصاب المجیب عزیز الرحمن مفتی مدرسہ عالیہ دیوبند [توکل علے العزیز الرحمن] اصاب من اصاب محمد ریاض الدین عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ [محمد ریاض الدین] ناظر حسن دیوبندی [محمد ناظر حسن] بندہ محمود عفی عنہ مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند [الہی عاقبت محمود گرداں] الجواب صحیح خلیل احمد عفی عنہ مدرس اول مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور [خلیل احمد] احمد حسن الحسینی الامروہی غفرلہ [احمد حسن]

الجواب صحیح خاکسار سراج احمد عفی عنہ میرٹھ [سراج احمد] الجواب صواب عبد المومن مدرس مدرسہ میرٹھ [عبد المومن] ہذا ہو الحق وماذا بعد الحق الا الضلال [احمد احمد]

علم غیب خاصہ حق تعالیٰ کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہیں کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ [رشید احمد ۱۳۰۱]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم ص۳۲ میں ہے۔ استفتاء فرماتے ہیں علماء محققین احناف رحمہم اللہ مسئلہ ہذا میں کہ زید کہتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کل علم غیب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرما دیا تھا۔ اور اب بھی آپ مخلوق کے ہر ایک حال ظاہر باطن خیر و شر سے بخوبی واقف ہیں یہاں تک کہ گھر کے پر ہلانے کا بھی آپکو علم ہو جاتا ہے اور ہر ایک کی آواز خواہ وہ مشرق میں ہو یا مغرب خود سن لیتے ہیں پس یہ عقیدہ کیسا ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والا مذہب احناف اور کتب معتبرہ حنفیہ کی رو سے مسلمان رہا یا کافر مشرک ہو گیا۔ بینوا توجروا۔

الجواب جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عالم الغیب ہونیکا معتقد ہو سادات حنفیہ کے نزدیک قطعاً مشرک کافر ہے جیسا بحر الرائق کتاب النکاح میں ص... تحریر فرماتے ہیں جو کوئی نکاح کو شاہدین اللہ اور رسول اللہ کو مقرر کرے اور اعتقاد یہ کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب ہیں تو یقیناً کافر اور مشرک ہو کیونکہ یہ کسی مخلوق کو اللہ تبارک وتعالیٰ کیساتھ کسی صفت ذاتی مثل علم کے اور قدرت کے یا عبادت میں شریک کرنے سے ہوتا اشراک فی الذات یعنی تعدد الٰہ کا قائل تو بہت ہی کم ہوا ہوگا۔ شامی رد المحتار کے کتاب الارتداد میں صاف طور پر ایسے عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر کی ہے اور یہ جو کہتے ہیں کہ علم غیب جمیع اشیاء آنحضرت کو ذاتی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا ہے یہ محض باطل اور خرافات ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حشر میں بھی بعض لوگوں کے قابل ہونے کا اور ہونیکا احتمال دربار خیالی کیطرف سے ارشاد ہوگا۔ انک لا تدری ما احدثوا بعدک الحدیث

الاجوبۃ صحیحۃ ابوالخیر اسعد احمد عفی عنہ مدرس دوم مدرسہ عالیہ دیوبند [سید احمد] الاجوبۃ صحیحۃ محمد یعقوب عفی عنہ مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند [محمد یعقوب] الاجوبۃ صحیحۃ احمد ہزاروی عفی عنہ [احمد] الاجوبۃ کلہا صحیحۃ عزیز الرحمن دیوبندی کان اللہ لہ [توکلت علی اللہ عزیز الرحمن] الاجوبۃ صحیحۃ عبد اللہ انصاری عفی عنہ [عبد اللہ انصاری] الاجوبۃ صحیحۃ محمد محمود عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند [الی العاقبت محمود] الاجوبۃ کلہا صحیحۃ ابوالمکارم محمد اسحاق فرخ آبادی عفی عنہ [محمد اسحاق] مولوی انور شاہ صاحب مدرس دیوبند محدث مشہور بڑا تعجب ہے اس شخص سے جو زمرۂ علماء میں ہوکر ایسے شخص کی تکفیر میں متردد ہو کیسے اور قطعاً اسکو کافر نہ کہے بھلا کوئی عالم کہہ سکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کی تعلیم سے بھی بعض چیزوں کی خبر نہ ہو ہرگز نہیں بڑا فتور تو وہ شخص برپا کر رہا ہے جو ہر جگہ یہ کہتا پھرتا ہے کہ آپکو جمیع اشیاء کا علم دیدیا گیا ہے حالانکہ یہ صریح شرک ہے اور تمام فقہاء متفق اللفظ ایسے شخص کی تکفیر کرتے ہیں یہ شخص کس دلیل سے حجت پکڑتا ہے حالانکہ تمام احادیث کے مخالف ہے بحوالہ تذکیر الاخوان صفحہ ۵۵ فتاویٰ رشیدیہ حصہ ... میں ہے سوال جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غیب داں جانے اسکے پیچھے نماز درست ہے یا نہ۔ الجواب از بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب جو خاصہ حق تعالیٰ کا ہے ثابت کرتا ہو اسکے پیچھے نماز درست نہیں۔ لانہ کفر طالع الا قتداء بہ مسلا کذا فی الدر المختار۔ مجموعہ فتاویٰ مولوی عبد الحی صاحب جلد اول میں ہے جلالین ... آیۃ اللہ ... رحم کرے اس مسئلہ میں کیا قول ہے کہ اس ملک کے لوگ مصیبت اور حاجت کے وقت انبیاء علیہم السلام یا اولیاء کرام کو دور سے یا بعد کے تعداد کو پکارتے ہیں اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ یہ لوگ حاضر و ناظر ہیں اور ہر حال اور ہر وقت جب ہم پکارتے ہیں خبر رکھتے ہیں اس صورت سے کہنا جائز ہے یا نہیں۔ جواب صورت مذکورہ حرام بلکہ صاف شرک ہے کیونکہ یہ اعتقاد علم غیب کو شامل ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے اور غیر کیلئے علم غیب کا اعتقاد رکھنا کھلم کھلا شرک ہے جسکا خلاصہ بیان یہ ہے کہ شرع میں خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات مختصہ اور عبادت میں کسی غیر کو شریک کرنا شرک ہے اور علم غیب بھی خدا تعالیٰ کی صفات مختصہ میں سے ہے جیسا کہ عقائد کی کتابوں میں بالتصریح موجود ہے اختصار ملا علی قاری کی عبارت لکھی جاتی ہے جو شرح فقہ اکبر میں ہے عبارت عربی کا ترجمہ علم غیب ایک ایسی بات ہے جسکو صرف اللہ تعالیٰ نے خود اپنے لئے رکھا ہے غیر کو اسمیں کچھ دخل نہیں۔ ہاں اگر اللہ چاہے تو کسی نبی یا ولی کو معجزہ اور ...

کے علم غیب پر خبردار کرے یا کسی علامت کے تحت غیب پر مطلع فرمائے اسی طرح بذریعہ علامت ظاہری کے کوئی شخص پانی برسنے کی خبر دے تو کفر ہے اور حنفیہ نے اسکو بھی کفر بتایا ہے۔ جو
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غیب دانی کا قائل ہو کیونکہ آپکی غیب دانی اس آیت قرآنی کے مخالف واقع ہوگی آیت کا ترجمہ اے نبی تو کہدے کہ آسمانوں اور زمین کی غیب باتوں کو
سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ مولانا عبدالحی صاحب کی عبارت کا ترجمہ ختم ہوا یہ اعتقاد کہ انبیاء اور اولیاء ہر وقت حاضر و ناظر ہیں اور ہر حال میں دور سے ہماری پکار کو سنتے ہیں
شرک ہے کیونکہ یہ صفات حق جل جلالہ کیلئے مخصوص ہیں۔ فتاویٰ بزازیہ میں ہے اگر کسی نے بغیر شاہد کے نکاح کیا اور یہ کہا کہ میں نے خدا و رسول و فرشتوں کو گواہ کیا تو یہ کفر ہے کیونکہ اس
میں رسول اور فرشتے کی غیب دانی کا اعتقاد پایا جاتا ہے۔ العبد دوری امان اللہ خان ملتانی۔ حافظ محمد ابراہیم سجادہ نشین بھوسی کی نقل از اشتہار ملتانی و بہار علماء … کا ہو قائل ہیں
مشائخ کی ارواح کو حاضر جاننا کفر ہے۔ انتہی مسئلہ حضرت غوث الاعظم فرماتے ہیں من یعتقد ان محمدا صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب فہو کافر لان علم الغیب صفۃ مختصۃ
باللہ سبحانہ مرآۃ التحقیق صفحہ … مطبوعہ مصر ترجمہ جو شخص یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے ہیں۔ وہ شخص کافر ہے کیونکہ علم غیب اللہ تعالیٰ کی مخصوص
صفات میں سے ایک خاص صفت ہے انتہی از کتاب تنزیہ الرحمن مطبوعہ دہلی صفحہ ۱۰۔ فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم صفحہ ۵۱ میں ہے۔ ندائے غیر اللہ کو کرنا دور سے شرک حقیقی جب ہوتا ہے کہ یہ اعتقاد
کرے کہ جسکو پکارتا ہوں وہ سن رہا ہے … مقصود سنانا نہیں ہوتا اور نہ یہ عقیدہ ہوتا ہے وہاں شرک نہیں ہوتا۔ سوال۔ یہ مسئلہ کس کس کتاب میں ہے؟ الجواب
بحر الرائق صفحہ … جلد پنجم مطبوعہ مصر۔ عینی بخاری جلد یازدہم صفحہ ۵۲۰ فتح الباری مطبوعہ مصر جلد ۱۳ صفحہ ۳۹۵ جلد یکم صفحہ ۱۱۵ مسامرہ صفحہ ۹۰ مطبوعہ انصاری دہلی فتاویٰ
مولوی عبدالحی جلد دوم صفحہ ۳۹ خلاصۃ الفتاویٰ جلد چہارم صفحہ ۳۵۵ فتاویٰ عالمگیریہ مطبوعہ نولکشور صفحہ ۲۱۲ قاضی خان جلد چہارم صفحہ … مطبوعہ مصطفائی شرح فقہ اکبر
صفحہ ۱۳۲ خازن فی آخر سورہ لقمان صفحہ ۴۴۲ رد المحتار صفحہ ۳۳ جلد دوم صفحہ ۲۰۹ تجنیس صاحب الہدایہ کذا فی الفصول العمادیہ صفحہ ۶۲ فی مختار الفتاویٰ لو تزوج امرأۃ
بشہادۃ اللہ و رسولہ لا ینعقد النکاح ویکفر لاعتقادہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب۔ جواہر اخلاطی میں ہے ان زعم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعلم الغیب یکفر کما
ملتقی الابحر و فتح القدیر صفحہ ۱۳ فتاویٰ بزازیہ صفحہ ۳۲۵ فتاویٰ عبدالحی صاحب جلد اول صفحہ … و جلد دوم صفحہ … و فی المجلد الثالث صفحہ … حموی حاشیہ اشباہ ان سب
کتابوں میں حکم کفر لکھا ہے اماموں کی طرف سے قرآن شریف میں پنجاہ سورۃ میں ہے … اور ایک ہزار حدیث ایک بخاری شریف میں شاہد ہے۔ کسی کو
دور سے پکارنا اور یہ سمجھنا کہ اسکو خبر ہو گئی ہے شرک ہے تعلیم الدین صفحہ … مولوی اشرف علی صاحب نے زیور بہشتی صفحہ ۳۳ میں لکھا ہے کسی کو دور سے پکارنا اور یہ
سمجھنا کہ اسکو خبر ہو گئی شرک کفر ہے۔ غنیۃ حضرت پیر صاحب کی صفحہ ۲۱ فتویٰ امام جعفر صادق تذہیب الترہیب صفحہ ۹۵ مکتوبات حضرت امام ربانی جلد اول مکتوب
صد و ہفتم۔ مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم جلد سوم۔ مکتوب نود و دوم۔ ملفوظات حضرت حاجی دوست محمد قندھاری موسیٰ زئی شریف و ارشاد الطالبین
قاضی ثناء اللہ میں ہے۔ یا شیخ عبدالقادر و یا خواجہ شمس الدین پانی پتی چنانچہ عوام میگویند شرک و کفر است۔ فتویٰ مولانا مرتضیٰ حسن صاحب ناظم تعلیم دیوبند
بحوالہ پرچہ اخبار امرتسر ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۰ء ان عقائد باطلہ پر مطلع ہو کر انہیں کافر مرتد ملعون جہنمی نہ کہنے والا بھی ویسا ہی مرتد و کافر ہے۔ پھر اسکو جو ایسا
سمجھے۔ وہ بھی ایسا ہی ہے
کوکب الیمانی علی اولاد الزوانی۔ کوکب الیمانی علی الجعلان و الخراطین۔ توضیح المراد لمن تخبط فی الاستمداد۔ کاآں کافر۔ ان کتابوں میں ثابت
کیا گیا ہے کہ ایسے عقائد والے کافر ہیں۔ ان کا نکاح کوئی نہیں سب زانی ہیں۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

مولانا فاضل لاثانی یار محمد ملتانی